سوال

(923) صلوٰۃ الاستسقاء میں دعاء کے وقت ہاتھوں کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بارش کے لیے جو نماز (استسقاء) پڑھی جاتی ہے اس کی دعا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر مانگی جاتی ہے یا زمین کی طرف ہاتھ کر کے مانگی جاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نبی ﷺ نے بارش کی دعا اُلٹے ہاتھ کی ہے۔ چنانچہ صحیح مسلم میں بروایت ثابت عن انس رضی اللہ عنہ مروی ہے :

’أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَسْقٰی فَأَشَارَ بِظَهْرِ کَفَّیْهِ إِلَی السَّمَآءِ‘ (صحیح مسلم، بَابُ رَفْعِ الْیَدَیْنِ بِالدُّعَاءِ فِی الْاِسْتِسْقَاءِ، رقم: ۸۹۵)

یعنی ’’رسول اللہ ﷺ نے بارش طلب کی، تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کی پُشت سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے دعا فرمائی۔‘‘

اور سنن ابوداؤد میں بھی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے، بیان کرتے ہیں کہ :

’کَانَ یَسْتَسْقِی هٰکَذَا، وَمَدَّ یَدَیْهِ۔ وَجَعَلَ بُطُونَهُمَا مِمَّا یَلِی الْاَرْضَ، حَتّٰی رَأَیْتُ بَیَاضَ إِبْطَیْهِ‘ (سنن ابی داؤد باب رَفْعِ الْیَدَیْنِ فِی الْاِسْتِسْقَاءِ، رقم: ۱۱۷۱)

’’رسول اللہ ﷺ اس طرح بارش طلب کرتے تھے اور پھر انھوں نے خود اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور ہتھیلیوں کو زمین کی طرف کر لیا یہاں تک کہ میں نے آپ کی دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی۔‘‘

گویا کہ ہاتھوں کی اس کیفیت سے حالات کے منقلب ہونے (پلٹنے) کی طرف اشارہ ہے یا مسئول کی صفت کی طرف اشارہ ہے، کہ بادل زمین کی طرف اُتر جائیں۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

’’رفعِ بلاء کی ہر دعا میں سنت طریقہ یہ ہے، کہ داعی فوراً دونوں ہاتھوں کی پشتوں کو آسمان کی طرف کرے اور جب کسی شے کا طالب ہو، تو اس صورت میں ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں۔‘‘

لیکن بظاہر احادیث سے ایسا معلوم ہوتا ہے، کہ مندرجہ بالا کیفیت اس صورت میں اختیار کی جائے، جب کہ ''صلوٰۃ استسقائ'' کا اہتمام ہو۔ عام حالات میں مثلاً خطبۂ جمعہ وغیرہ میں بارش کی دعا کی جائے، تو ہاتھ اُلٹے کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ 'قصۃ الاعرابی'' ''دیہاتی کے معبد'' میں اس امر کی تصریح موجود نہیں، کہ آپ ﷺ نے خطبہ کے دوران اُلٹے ہاتھ دعا کی ہو۔

اس بارے میں امام بخاری رحمہ اللہ کے تراجم وابواب بھی عام ہیں :

'بَابُ رَفعِ النَّاسِ أَیدِیَهم مَعَ الاِمَامِ فِی الاِستِسقَاءِ، اور 'بَابُ رَفعِ الاِمَامِ یَدَهُ فِی الاِستِسقَاءِ'

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :765

محدث فتویٰ